مطبوعات

نوٹ: یہ حقیقت تو واضح ہے کہ ترجمان القرآن کے صفحات میں مطبوعات کے لیے بہت مشکل سے دو تین صفحات نکالے جا سکتے ہیں۔ کتب تبصرہ کچھ زیادہ ہی موصول ہوتی ہیں اور مختلف اصحاب اپنی اپنی کتابوں پر جلد تبصرہ کرنے کے لیے خط لکھتے ہیں۔ جگہ کی کمی کی وجہ سے یہ ممکن نہیں کہ ایسے تقاضوں کو تیزی سے پورا کیا جا سکے۔ متعلقہ اصحاب (مؤلفین اور ناشرین) سے معذرت! (ف۔ ص)

صحیح مسلم

از امام مسلم بن الحجاج قشیری، نیشاپوری

اُردو ترجمہ، پروفیسر عبدالحمید صدیقی مرحوم

سابق مدیر ترجمان القرآن

ناشر: رحمٰن پبلشنگ کمپنی۔ اچھرہ، لاہور

ضخامت و معیار: بڑے سائز کے ۶۲۳ صفحات

ٹائیٹل دبیز آرٹ پیپر۔ سفید کاغذ۔

کتابت و طباعت متوسط

قیمت: حصہ اول (کتاب الایمان) ۷۰/- روپے

ترجمان القرآن کے سابق ایڈیٹر برادرم عبدالحمید صدیقی نے ملت کے لیے جو گراں بہا علمی میراث چھوڑی ہے۔ اس میں سے ایک حدیث کے بلند پایہ مجموعے "صحیح مسلم" کا اُردو ترجمہ ہے۔

مسلمانوں کے لیے علم دین کی ضرورت ہر قسم کے حالات میں برقرار رہتی ہے۔ مگر خاص طور پر آج جب کہ پاکستان نے اسلامی نظام کی طرف قدم بڑھا دیے ہیں، یہ ضرورت اور بھی شدید ہو گئی ہے۔ اُردو زبان میں قرآن پر تو تراجم و تفاسیر کا ذخیرہ اب خاصا وزنی ہے، مگر حدیث کے دائرے میں جتنا کچھ کام ہوا ہے اس سے زیادہ کی ضرورت ہے۔ کیونکہ انفرادی زندگی کے علاوہ، تعلیمی، معاشی، سیاسی اور دیگر بڑے بڑے اجتماعی

معاملات میں سنّتِ نبوی کے ریکارڈ سے روشنی اخذ کیے بغیر ہم ایک قدم نہیں چل سکتے۔ اوّلین اہمیت صحاحِ ستّہ سے استفادہ کو حاصل ہے، اور ان میں سے بھی بخاری و مسلم کے دو مجموعے بہت اونچا مرتبہ رکھتے ہیں۔ صحاحِ ستّہ میں سے اگرچہ متعدد کتابوں کے تراجم ہو چکے ہیں۔ لیکن ان تراجم کی کمزوری یہ ہے کہ وہ ناشرین نے کاروباری بنیادوں پر کرائے ہیں۔ اور ان کی اشاعت میں بھی اغلاط بہت ہیں۔

بخلاف اس کے صدیقی مرحوم نے جو ترجمہ کیا ہے، وہ ان کے دلی تقاضوں کا نتیجہ ہے۔ پھر اس کی اشاعت کے لیے بھی رحمٰن پبلشنگ کمپنی نے بہتر معیار پیش کیا ہے۔

عرضِ ناشرین کے بعد بہت مفید مقدمہ دیا گیا ہے۔ ہوگا تو یہ مترجم ہی کے قلم سے، مگر اس کے سامنے نام نہیں لکھا گیا۔

ترتیب یوں ہے کہ صفحے کے بالائی حصے میں (اوسطاً ایک تہائی) عربی متن ہے، نیچے ترجمہ اس سے نیچے تشریحی اشارات۔ صفحات کے اس آخری حصے میں بعض لفظوں اور محاورات کی وضاحت، اصطلاحات کی تفہیم، رجال کا تعارف، مقامات اور دیگر اعلام کی معلومات یا ارشاداتِ نبوت کے واقعاتی پس منظر وغیرہ درج ہیں۔

ایک کمی یہ محسوس ہوئی کہ عربی متن اگرچہ متوسط اچھی کتابت سے دیا گیا ہے، مگر وہ اس حسن و خوبی تک پہنچتا جو جدید عربی ٹائپ میں پائی جاتی ہے۔ اسی طرح کتاب کو ۲۴ حصوں میں ماہانہ شائع کرنے کا پروگرام اگرچہ کم آمدنی رکھنے والے قارئین کے لیے خریداری کو سہل بنانے کا موجب ہوسکتا ہے، مگر ایک اعلیٰ درجے کی کتاب کا اتنے بہت سے اجزاء میں بٹ کر دو سال کے عرصے میں اشاعت پذیر ہونا کوئی بہتر صورت نہیں ہے۔ کاش کہ ناشرین اتنے سرمائے کا انتظام کر سکتے کہ صحیح مسلم دو جلدوں میں آجاتی۔ یا حد سے حد ۶ جلدوں میں۔ موجودہ جلد کی ضخامت کم ہونے کی وجہ سے وہ جلد بندی کے مصارف کی متحمل نہیں ہے، اور ٹائیٹل کی موجودہ شکل اتنی عظیم کتاب کے وقار کے متناسب نہیں ہے۔

علاوہ ازیں ٹائیٹل کی ڈیزائننگ کو بھی کتاب کی نوعیت کے مطابق سادہ و وقیع ہونا چاہیے تھا۔

آخر میں مجموعی تاثر یہی ہے کہ اردو میں شائع ہونے والے مجموعہ ہائے احادیث کے تراجم میں برادرم عبدالحمید صدیقی مرحوم کے ترجمے کو ایک خاص مقام حاصل ہوگا اور اسے شائع کرنے پر ناشرین مبارکباد کے مستحق ہیں۔